65719-طلوع فجر کے بعد چاند گرہن کی نماز ادا کرنا

سوال

چودہ رمضان بروز جمعرات ہم فجر کی نماز ادا کرنے کے لیے نکلے تو ہم نے چاند کو گرہن کی حالت میں دیکھا تو ہمیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

سورج اور چاند اللہ تعالی کی نشانیوں میں سے دو نشانیاں ہیں، اللہ تعالی سورج اور چاند کو گرہن زدہ کر کے اپنے بندوں کو روز قیامت یاد کرواتا ہے اس دن کہ جب ان کی روشنی ختم ہو جائیگی اور وہ بے نور ہو جائیں گے.

فرمان باری تعالی ہے :

.{چنانچہ جب نظر پتھرا جائیگی اور چاند بے نور ہو جائیگا، اور سورج اور چاند جمع کر دیئے جائیں گے}.القیامۃ (7-9).

لہذا یہ نشانی روز قیامت کو یاد دلاتی ہے، مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (5901) کے جواب کا مطالعہ کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں جب ایسا ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھبرا کر نماز کی طرف دوڑ پڑتے تھے.

جب آپ نے چاند گرہن دیکھا اور آپ لوگ نماز فجر ادا کرنے جا رہے تھے، تو اس حالت میں آپ کو اختیار تھا کہ آپ چاند گرہن کی نماز سے ابتدا کرتے جیسا کہ علماء کرام نے بیان کیا ہے، کیونکہ اس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بالنص ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس حالت میں فوری طور پر گھبرا کر نماز شروع کر دیتے تھے، اور گھبراہٹ جلدی کا تقاضا کرتی ہے.

اور اگر آپ نے نماز فجر پہلے ادا کی تو یہ بھی بہتر ہے، کیونکہ فرض مقدم ہے، اور ہو سکتا ہے اس میں مصلحت بھی ہو اور خاص کر جب چاند گرہن اقامت کے وقت نظر آئے، تو ہو سکتا ہے لوگوں کے لیے مشقت ہو اور خاص کر رمضان المبارک میں لوگ رات شب بیداری کرتے ہیں اور امام چاند گرہن کی نماز شروع کر دے تو اس میں مشقت ہو گی، اس لیے جب انہوں نے نماز فجر پہلے ادا کی تا کہ جو شخص جانا چاہے وہ چلا جائے اور لوگوں کے لیے اس میں آسانی اور سہولت ہے.

اور یہ مصیبت اور مشکل سے بھی دور رکھے گا، خاص کر ان لوگوں کے لیے جو نماز فجر کی ادائیگی کے لیے آئیں اور انہیں علم ہی نہ ہو کہ امام چاند گرہن نماز ادا کر رہا ہے.

واللہ اعلم.